BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سوچھتاہی سیوا 2025: سوچھ بھارت مشن کو استحکام فراہم کرنا

> 'سوچھ بھارت اس صدی کی سب سے بڑی اور سب سے کامیاب عوامی تحریک ہے، جو عوام کی قیادت اور عوام کی پہل پر مبنی ہے۔'
>
> ـــوزیر اعظم نریندر مودی

اہم نکات

سوچھ بھارت مشن کے تحت 12 کروڑ بیت الخلا تعمیر کیے گئے، جس سے کھلے میں رفع حاجت کی عادت کم ہوئی اور عوامی صحت اور صفائی میں ایک اہم قدم اٹھایا گیا۔

سوچھ اتسو کے موضوع کے ساتھ 'سوچھتاہی سیوا 2025 ہندوستان کو 2047 تک ایک پائیدار، جامع اور ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف گامزن کر رہا ہے۔

بڑے پیمانے پر 2492 لاکھ ٹن پرانے کچرے میں سے 1437 لاکھ ٹن (58٪ فیصد) کو پہلے ہی نمٹایا جا چکا ہے، جس سے بنجر زمینوں کو دوبارہ پیداوار کے قابل بنانے میں مدد مل رہی ہے۔

2024 میں 8 لاکھ سے زائد صفائی ہدف یونٹس کو بہتر بنایا گیا، جس سے کچرے کے ڈھیر اور نظر انداز شدہ گوشے صاف اور قابل استعمال جگہوں میں تبدیل ہوئے۔

جب صفائی قومی عہد بن جائے

مورخہ 2، اکتوبر 2014 کی صبح، جھاڑوؤں نے دھول بھری گلیوں کو صاف کیا، نالیوں سے پلاسٹک کی بوتلیں نکالی گئیں اور عزم کی گونج شہروں اور دیہات میں ہر جگہ سنائی دی۔ یہ صرف ایک صفائی مہم نہیں تھی، بلکہ ایک قومی بیداری کی شروعات تھی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی جانب سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش پر شروع کیے گئے سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) کا مقصد صرف سڑکوں اور نالیوں کی صفائی نہیں تھا؛ بلکہ

عادت میں تبدیلی، ذہنیت کو بدلنے اور روزمرہ کی زندگی میں وقار کو دوبارہ شامل کرنے کی کوشش تھی۔ جیسے جیسے ملک نئے جوش و خروش کے ساتھ تیاری کر رہا ہے، سوچھتا ہی سیوا (ایس ایچ ایس) 2025 کا انتظار بالآخر ختم ہو گیا ہے، یہ ایک ایسی مہم ہے جو صفائی کو شہریت کے اجتماعی جشن میں تبدیل کرتی ہے۔

سوچھتا ہی سیوا – سوچھ اتسو کی روح

سال 2017 میں شروع ہونے والی سوچھتا ہی سیوا، سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) کی بنیاد کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ یہ مہم ہر سال منعقد کی جاتی ہے اور ملک بھر کے شہریوں کو اپنے ماحول کی دیکھ بھال کرنے اور اس کی ذمہ داری لینے کے لیے متحرک کرتی ہے۔ سوچھتا ہی سیوا 2025، جس کا موضوع ’سوچھ اوتسو‘ ہے، جشن کی خوشی کو ذمہ داری کی سنجیدگی کے ساتھ جوڑتا ہے۔ 17 ستمبر سے شروع ہو کر 2 اکتوبر کو ختم ہونے والی یہ 15 روزہ تحریک پورے ملک میں لاکھوں ہاتھوں اور دلوں کو اعلیٰ اثر والی صفائی مہمات میں متحد کر رہی ہے۔ اس کی بنیاد میں ’انتیودیا سے سرووادیا‘ کا اصول شامل ہے — یعنی قوم کی ترقی سب سے پسماندہ افراد کی عزت اور بھلائی سے شروع ہوتی ہے۔ اس مہم میں آخری میل تک شمولیت پر زور دیا گیا ہے، تاکہ ہندوستان کے گاؤں اور شہر وقار، صحت اور پائیداری کے ساتھ آگے بڑھیں۔

شرم دان: ایک قوم، ایک گھنٹہ خدمت

سوچھتا ہی سیوا 2025 کے حصے کے طور پر وسیع قومی رضاکارانہ شُرم دَان مہم، 'ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ'، 25 ستمبر 2025 کو منعقد ہو رہی ہے۔ شہروں اور دیہات میں لوگ بڑی تعداد میں شرم دَان اور پلوگنگ کی سرگرمیوں میں حصہ لے کر صفائی ہدف یونٹس (سی ٹی یو ایز) کو بہتر بنانے کے لیے اپنی وابستگی کو مستحکم کر رہے ہیں۔ مقامی باشندوں، سیاسی رہنما، ایس بی ایم کے سفیر، نوجوان گروپس، این جی اوز، سول سوسائٹی کی تنظیمیں، پارٹنر ادارے اور سوشل انفلوئنسرز فعال طور پر اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں۔ مہم کو مزید تقویت دینے کے لیے اس مہم کے ہیروز مقامی صفائی کارکنان کو مخصوص کیمپوں میں اعزازات نسے وازا جارہا ہے، تاکہ ہندوستان کو صاف رکھنے میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا جا سکے۔

سوچھ اتسو کے کلیدی ستون

سوچھ اتسو کے مرکز میں اس کے کلیدی ستون ہیں، وہ مرکوز اقدامات جو لوگوں، مقامات اور مقصد کو متحد کر کے ایک صاف ستھرے، سرسبز ہندوستان کے وژن کو زمینی کارروائی میں بدل دیتے ہیں۔

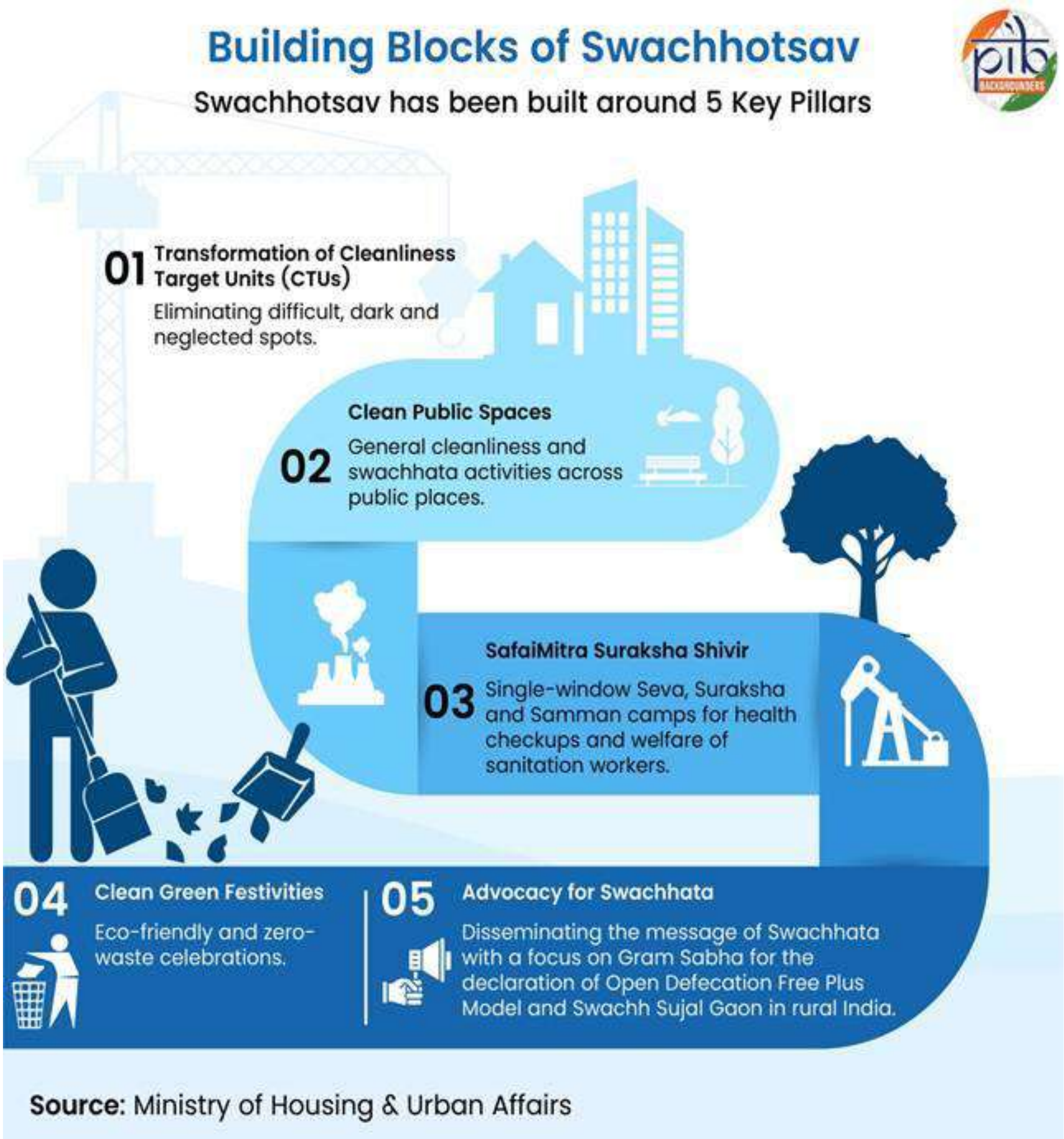

صفائی انقلاب 2025: فضلہ کو موقع میں بدلنا

فضلہ کا مؤثر انتظام سوچھ بھارت مشن کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے، اس پر عمل کرنے اور دوبارہ قابل استعمال بنانے کے طریقے کو تبدیل کر رہا ہے تاکہ صاف، صحت مند اور پائیدار سماج کا قیام ممکن ہو سکے۔

سوچھ بھارت مشن کے تحت فضلہ کا انتظام–شہری علاقے

ہندوستان کے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا ضابطہ، 2016، 'زمین دوز صفر فضلہ' کے ہدف کے لیے ری سائیکلنگ، دوبارہ استعمال اور پرانی ڈمپ سائٹس کی بایو مائننگ اور بایوری میڈیشن کے ذریعے بحالی کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ اس فریم ورک کی بنیاد پر شہری ہندوستان اب 1,59,109.02 ٹن یومیہ پیدا ہونے والے ٹھوس فضلہ میں سے 1,29,206.87 ٹن یومیہ فضلہ کو یومیہ بنیاد پر نمٹاتا ہے۔ یہ 2014 میں صرف 16فیصد فضلہ پروسیسنگ سے آج 81فیصد سے زائد تک پہنچنے کا ایک شاندار قدم ہے، جو میٹریل ریکوری فیسلٹیز (ایم آر ایف ایز)، ٹرانسفر اسٹیشنز، کمپوسٹنگ پلانٹس، کنسٹرکشن اور ڈیمولیشن (سی اینڈ ڈی) اور فضلہ سے توانائی کے پلانٹس، بشمول ویسٹ ٹو الیکٹرکٹی اور بایو میتھینیشن پلانٹس جیسے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ یہ سب کوششیں مل کر صاف، سرکلر معیشت کی طرف ایک فیصلہ کن تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہیں، جہاں فضلہ اب بوجھ نہیں بلکہ مستقبل کے لیے ایک وسیلہ بن چکا ہے۔

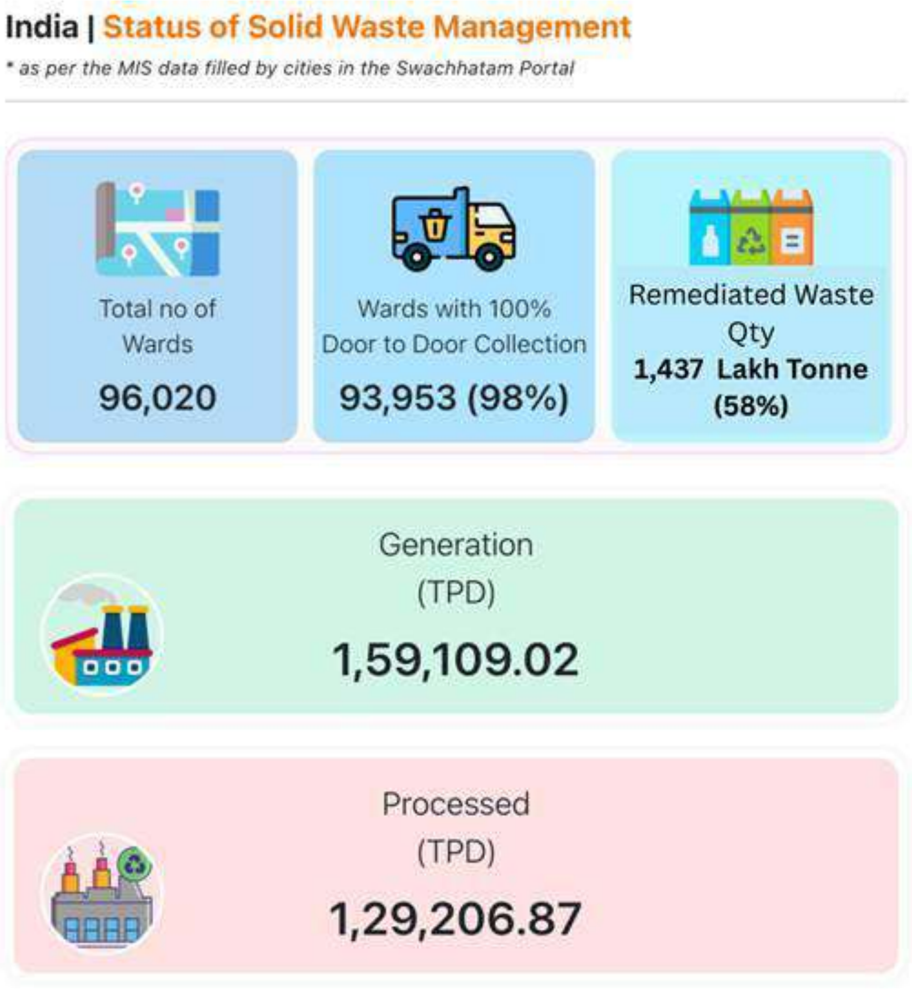

فضلہ کا انتظام سوچھ بھارت مشن کا ایک مرکزی ستون بن چکا ہے، جو نہ صرف فضلہ تلف کرنے سے وسائل کے پائیدار استعمال کی طرف ایک نئے نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایس بی ایم-شہری کے تحت ہندوستان نے اپنی فضلہ پراسیسنگ کی صلاحیت کو بڑھایا ہے۔ اسی دوران، ڈمپ سائٹس کی بحالی نے پرانے کوڑاگھروں کو ماحول دوست اور پیداواری جگہوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہندوستان کی پرانے فضلے کے خلاف جنگ آہستہ آہستہ اس کے مناظرات کی کہانی کو دوبارہ لکھ رہی ہے۔ مجموعی طور پر 2,492 لاکھ ٹن جمع شدہ کچرے میں سے 1,437 لاکھ ٹن (58 فیصد) پہلے ہی نمٹایا جا چکا ہے، جس سے بنجر زمینوں میں نئی زندگی پیدا ہوئی ہے۔ اس کوشش نے نہ صرف فضلہ صاف کیا بلکہ 7,646 ایکڑ سے زائد زمین کی بھی بحالی کی، وہ مقامات جو کبھی کچرے کے ڈھیر کے بوجھ تلے دب گئے تھے، اب سبزہ، عوامی سہولیات اور نئے شہری زندگی کے امکانات رکھتی ہیں۔

ڈمپ سائٹ بحالی مہم: لینڈ فل سے روزگار تک

پورے ہندوستان میں بلند و بالا لینڈ فلز صاف اور سبز جگہوں میں بدل رہے ہیں، کیونکہ ایس بی ایس 2025 پورے ملک میں ڈمپ سائٹ کی بحالی کی مہم کو تیز کر رہا ہے۔ اب تک ایس بی ایم-شہری کے تحت پورے ملک میں شناخت شدہ 2,476 ڈمپ سائٹس (کوڑے جمع کرنے والے مقامات میں سے) میں سے 1,041 کی بحالی ہو چکی ہے، جبکہ مزید 1,020 پر کام کی منظوری یا جاری ہے۔

- کچرے کے پہاڑوں کو دوبارہ بحال کرنے کے اپنے مشن کو تیز کرتے ہوئے، 70 ایکڑ پر محیط دہلی کا بھلسوا لینڈ فل، 'ویسٹ ٹو ویلتھ' (فضلہ سے دولت) جدت کا ایک نمونہ بن رہا ہے۔ سوچھتا ہی سیوا 2025 مہم کے تحت اس سائٹ کو صاف اور زیادہ پائیدار شہری مقامات میں تبدیل کرنے کے لیے اپنایا گیا ہے۔ اس سائٹ پر موجود 25 ایکڑ پرانے فضلے کی بحالی پہلے ہی ہو چکی ہے، جس میں سے 5 ایکڑ پر بانس کے پودے لگائے گئے ہیں اور 20 ایکڑ صفائی کی سہولیات اور فضلہ پراسیسنگ یونٹس کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔
- راجکوٹ نے 16 لاکھ ٹن پرانے ڈمپ سائٹ کو 20 ایکڑ کے فروغ پانے والے شہری جنگل میں تبدیل کر دیا ہے، جو ایک متاثر کن مثال ہے کہ کس طرح سوچھ بھارت مشن-شہری فضلے سے بھری زمینوں کو شہر کے لیے سبز فضا میں بدل رہا ہے۔

یہ سنگ میل ملک بھر میں ڈمپ سائٹس کو صاف ستھری، قابل رہائش جگہوں میں تبدیل کرنے کے لیے سوچھ بھارت مشن کے بڑے زور کی عکاسی کرتے ہیں۔

کام میں صفائی: وزارتیں مل کر کام کر رہی ہیں:

پورے ہندوستان میں، مختلف وزارتیں اور ان کی تنظیمیں بورڈ روم سے باہر نکل کر سڑکوں پر نکل رہی ہیں اور سوچھتا ہی سیوا 2025 کے تحت پالیسی کو عمل میں لا رہی ہیں۔ اہم کوششوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- کامرس اور صنعت کی وزارت اور اس کی تنظیمیں ملک بھر میں دفاتر، اسکولوں اور عوامی مقامات پر صفائی مہم کے ساتھ ایس ایچ ایس 2025 میں شامل ہوئیں، جس میں دہلی کے ونیجیہ بھون سے لے کر کوچی، اندور اور اس سے آگے کے خصوصی اقتصادی زونوں تک اجتماعی کارروائی کی نمائش کی گئی۔
- وزارت زراعت وکسان فلاح نے کرشی بھون میں صفائی کی قسم کے ساتھ مہم کا آغاز کیا، ملک بھر کے اپنے اداروں میں معائنہ اور صفائی کی مہمات کے ساتھ، صفائی میترا کے لیے خصوصی اقدامات، جن میں ان کے بچوں کے لیے ڈرائنگ مقابلہ اور صحت کے چیک اپ کیمپ شامل ہیں۔
- وزارت تعاون نے سوچھ بھارت مشن سے منسلک 'یک پیڑماں کے نام' کے تحت درخت لگانے کی مہم میں حصہ لیا، ساتھ ہی سی ٹی یو کی صفائی، صفائی کارکنان کے صحت کیمپ اور ماحولیاتی دوستانہ تقریبات میں بھی حصہ لیا۔
- وزارت پارلیمانی امور نے مہم کے تحت متعدد سرگرمیاں انجام دیں، جیسے صاف مقامات کے لیے سبز اقدامات، ملازمین کی سرگرمیاں، کمیونٹی شُرم دَان اور صحت کے کیمپ، جس سے صفائی، محنت کی وقار، اور سوچھ بھارت کے وژن کے لیے اپنی وابستگی کو دوبارہ مضبوط کیا۔
- وزارت بندر گاہوں، جہاز رانی اور آبی راستوں نے سوچھ اتسو کے موضوع کو اپنایا، صفائی کا عہد اور ساحل، تاریک مقامات اور ساحلی علاقوں میں صفائی کی مہمات کے ذریعے، ملازمین، طلباء، سول سوسائٹی گروپس اور مقامی کمیونٹیز کی فعال شرکت کو فروغ دیا۔

ایس ایچ ایس 2024: پیش رفت کو شکل دینے والی حصولیابیاں

سوچھتا ہی سیوا 2024 نے غیر معمولی شہری شرکت کے ساتھ ایک لازمی نقوش چھوڑے ہیں۔ ایس ایچ ایس 2024 کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ صرف ایک صفائی مہم نہیں بلکہ شہری شمولیت کے لیے پورے ملک میں ایک کال بن چکی ہے، جو اس خیال کو مستحکم کرتی ہے کہ ایک صاف، صحت مند ہندوستان تب ہی حاصل کیا جاسکتا ہے جب ہر فرد اس مشن میں شامل ہو۔

کامیابی کی رو پر سوار، سوچھتا ہی سیوا 2025 (ایس ایچ ایس) صفائی ہدف یونٹس (سی ٹی یو ایز)، تاریک مقامات اور فضلے سے بھرے علاقوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے جو شہروں کی شکل وصورت اور ماحول کو تشکیل دیتے ہیں۔ صرف 2024 میں ہی 8 لاکھ سے زیادہ سی ٹی یو ایز کو قابل استعمال عوامی جگہوں میں تبدیل کیا گیا، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نظر آنے والی تبدیلی وہاں سے شروع ہوتی ہے، جہاں پہلے نظر انداز اور غفلت غالب تھی۔ اس سال، یہ مہم تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھے گی، نظر انداز شدہ گوشوں اور ڈمپ سائٹس کی شناخت، صفائی، اور خوبصورتی کے ساتھ، جو نہ صرف مہم کے دوران بلکہ اس کے بعد بھی جاری رہے گی۔

A Snapshot of Swachhata Hi Sewa 2024

Cleanliness Target Units 8,42,391	**Swachhata Mein Jan Bhaagidari** 18,30,026	**SafaiMitra Suraksha Shivirs** 1,65,823
CTUs Transformed 8,31,259	**Total Events Conducted** 17,81,804	**SafaiMitra Suraksha Shivirs organized** 1,60,251
Volunteers Participate in CTU Work 3,29,37,817	**Volunteers participiate in Bhagidari events** 24,61,88,372	**SafaiMitras benefitted** 92,37,707

تبدیلی کی کہانیاں: سوچھ بھارت مشن

ایک عوامی تحریک کے طور پر شروع ہونے والا سوچھ بھارت مشن ایک نمایاں مہم میں تبدیل ہو گیا ہے، جس نے ہندوستان کے صفائی اور عوامی صحت کے طریقہ کار کو دوبارہ متعین کیا ہے۔ اس کا اثر ملک بھر میں دیکھی جانے والی تبدیلیوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ ستمبر 2025 تک ملک بھر میں 12 کروڑ سے زائد بیت الخلا تعمیر کیے جا چکے ہیں، جس سے کھلے میں رفع حاجت کی عادت میں نمایاں کمی آئی اور خواتین کی حفاظت اور وقار میں اضافہ ہوا۔ عالمی صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق، اس تبدیلی نے تقریباً 3 لاکھ پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ناقص صفائی سے متعلق بیماریوں سے بچانے میں مدد دی، جو عوامی صحت اور معیار زندگی میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔

پورے ہندوستان میں مختلف ریاستیں اپنی تبدیلی کے اپنے ابواب لکھ رہی ہیں۔ ان میں سے بہت سی کامیابی کی کہانیاں سوچھ بھارت مشن کی اختراع اور کمیونٹی کی روح کو ظاہر کرتی ہیں۔

جموں و کشمیر: امرناتھ یاترا 2025 نے عقیدے کو سوچھتا سے ملایا

امرناتھ یاترا 2025 نہ صرف ایک روحانی سفر، بلکہ پائیداری کا ایک ماڈل بھی تھا۔ چار لاکھ سے زائد عقیدت مند ہمالیہ کی مقدس غار کی طرف پیدل سفر کر رہے تھے، اس یاترا نے زیرو لینڈ فل، پلاسٹک فری مشن کی شکل اختیار کی، جو سوچھ بھارت مشن-شہری 2.0 (ایس بی ایم-یو) کے اہداف کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک مضبوط فضلہ انتظامی نظام نے روزانہ تقریباً 11.67 میٹرک ٹن فضلہ پر عملدرآمد کیا۔ 1,000 سے زائد ٹوئن بن اسٹیشنز، 65 کچرا جمع کرنے والی گاڑیاں اور 1,300 صفائی میترا راستے کو چوبیس گھنٹے صاف رکھتے تھے۔ لنگروں سے سنگل یوز پلاسٹک ہٹا دیا گیا اور کپڑے اور جوٹ کے بیگز سے تبدیل کیا گیا۔ یاتریوں نے 1,600 موبائل ٹوائلٹس، کیو آر پر مبنی فیڈ بیک اور 100 فیصد فیکل سلج ٹریٹمنٹ کے ساتھ بہتر صفائی کے تجربے حاصل کیے۔ 70,000 سے زائد یاتریوں نے سبز عہد میں حصہ لیا، جس سے ذاتی عقیدت کو شہری ذمہ داری میں تبدیل کیا گیا۔ ایمان اور پائیداری کو یکجا کرتے ہوئے 2025 کی امرناتھ یاترا نے ثابت کیا کہ بڑے پیمانے پر مذہبی اجتماعات ماحولیاتی شعور اور زیرو ویسٹ یاترا کے لیے معیار قائم کر سکتے ہیں، جو سوچھ بھارت کے تحت ایک حقیقی کامیابی کی کہانی ہے۔

آسام نے گرین سوچھتا مہم کی قیادت کی

آسام کے سیلاب زدہ موری گاؤں ضلع میں بورچیلا گاؤں کی 60 خواتین نے زائد پانی والی ہائسنتھ (water hyacinth) کے مسئلے کو موقع میں بدل دیا اور ماحول دوست دستکاری تیار کر کے اب ہر ایک ماہانہ کم از کم 10,000 روپے کما رہی ہیں۔ جو کبھی ایک نقصاندہ گھاس تھی، جو دریاؤں کو گھیرے میں لے کر ماہی گیری، نقل و حمل اور تفریح جیسے کاموں میں رکاوٹ ڈالتی تھی اور پانی کے وسائل کو کم کارآمد بناتی تھی، وہ اب روزگار اور وقار کا ذریعہ بن گئی ہے۔

دریں اثنا، گوہاٹی میں دو نوجوان موجد، روپانکر بھٹاچارجی اور انیکیت دھارنے 'کمبھی کاغذ' شروع کیا، جو اسی پودے سے 100 فیصد بایوڈیگریڈیبل اور کیمیکل فری کاغذ تیار کرتا ہے۔ اب تقریباً 40 خواتین کو ملازمت فراہم کرنے والا ان کا اسٹارٹ اپ نے فضلہ انتظام کے لیے ایک قابل توسیع اور سبز حل پیش کرنے پر زیرو ویسٹ سٹیز چیلنج جیتا ہے۔
یہ اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ شمال مشرقی ریاستیں کس طرح ماحولیاتی چیلنجز کو پائیدار روزگار میں تبدیل کر کے سوچھتا اور سرکلر معیشت کو نئے سرے سے متعین کر رہی ہیں۔

SHG women from Borchila weaving products out of water hyacinth

Kumbhi Kagaz Initiative

اتر پردیش: آگرہ کے زہریلے ڈمپ سائٹ کو ماحولیاتی مرکز میں تبدیل کرنا

آگرہ نے اپنی وسیع کُوبر پور ڈمپ سائٹ کو انٹیگریٹڈ ویسٹ مینجمنٹ سٹی آف آگرہ میں تبدیل کر کے ایک شاندار تبدیلی کا کردار ادا کیا، جو ایس بی ایم-یو کے تحت قومی معیار قائم کرتی ہے۔ تقریباً 1.9 ملین میٹرک ٹن جمع شدہ فضلہ کا گھر ہونے کے بعد، اس سائٹ کو دسمبر 2024 تک بڑے پیمانے پر بایو مائننگ اور بایوری میڈیشن کے ذریعے مکمل طور پر بحال کیا گیا، جس سے 47 ایکڑ زمین کو تقریباً 320 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ حاصل کیا گیا۔

بحال کی گئی جگہ کو 10 ایکڑ سبزہ زار میں مِیاواکی افارسٹیشن تکنیک کے ذریعے، 5 ایکڑ جدید سنٹری لینڈ فل اور ایک ماحولیاتی دوستانہ زون میں دوبارہ استعمال کے لیے مختص کیا گیا، جبکہ مزید 10 ایکڑ کے شہری جنگل پر کام جاری ہے۔ جنوری 2025 میں شہر نے 65 ٹن یومیہ میٹریل ریکوری فیسلٹی اور پلاسٹک ویسٹ پراسیسنگ پلانٹ شامل کیا، جہاں پھینکی گئی پلاسٹک کو کسانوں کے لیے سستی پانی کی پائپوں میں ری سائیکل کیا جاتا ہے، فضلہ کے انتظام کو روزگار کے فوائد سے جوڑتا ہے۔

انفراسٹرکچر سے بڑھ کر، یہ مرکز ایک تعلیمی مرکز کے طور پر ابھرا ہے، جو ملک بھر سے طلباء، محققین اور موجدین کو پائیدار طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لیے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ آگرہ کی یہ جرات مندانہ مہم دکھاتی ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی، حکمرانی اور شہری آگاہی زمین کی بحالی، آلودگی میں کمی، اور سبز، لچکدار شہری مستقبل کے قیام میں یکجا ہو سکتی ہیں۔

Kuberpur functioned as a typical landfill site in 2007

Kuberpur transformed into an eco-friendly zone

مہم سے ثقافت تک:

سوچھ بھارت مشن نے اپنی ابتدائی علامتی حیثیت سے کہیں آگے قدم بڑھا دیا ہے۔ جو کام صرف سڑکوں کی صفائی کے لیے شروع ہوا تھا، وہ اب اس بات کی شکل دے رہا ہے کہ ہندوستان عوامی صحت، خواتین کے وقار، اور ماحولیاتی ذمہ داری کے حوالے سے کس طرح سوچتا ہے۔ کچرے کے ڈھیر اور پچھلی گلیوں سے لے کر بھیڑ بھاڑ والے ریلوے اسٹیشنز، دریا کے کنارے اور بنجر زمینوں سے شہر تک، ان جگہوں کی نقشہ سازی اور حل تلاش کر رہے ہیں جو شہری زندگی پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں۔ پیغام واضح ہے: صفائی صرف فضلہ ہٹانے کے بارے میں نہیں بلکہ روزمرہ ماحول میں خوبصورتی دوبارہ حاصل کرنے کے بارے میں ہے۔ جیسے ہی سوچھتا ہی سیوا 2025 لاکھوں لوگوں کو سوچھتا اتسو کے بینر تلے متحد کرتا ہے، یہ مہم یاد دلاتی ہے کہ صفائی ایک سیزن کی سرگرمی نہیں بلکہ ایک قومی ثقافت ہے اور اگر اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھی جائے، تو یہ ممکنہ طور پر آزاد ہندوستان کی سب سے دیرپا میراثوں میں سے ایک بن سکتی ہے، جو ایک حقیقی وکست بھارت 2047 کی بنیاد رکھتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت برائے مکانات و شہری امور

Ministry of Housing and Urban Affairs

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166814

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157950

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2167622

https://sbmurban.org/swachh-bharat-mission-progess

https://swachhatahiseva.gov.in/

https://swachhatahiseva.gov.in/campaign-dashboard

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2137594

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2118321

Ministry of Jal Skakti

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166952

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2162878

Ministry of Commerce and Industry

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2168070

Ministry of Agriculture & Farmers Welfare

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2167733

Ministry of Cooperation

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2167644

Ministry of Parliamentary Affairs

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2167640

Ministry of Ports, Shipping and Waterways

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2167625

PMO

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-participates-in-swachh-bharat-diwas-2024

https://www.pmindia.gov.in/en/major_initiatives/swachh-bharat-abhiyan/

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2061214

Press Information Bureau

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153227&ModuleId=3

Click here for pdf file.

****

PIB Headquarters

Swachhata Hi Seva 2025: Powering Swachh Bharat Mission

(Release ID: 155276)

ش ح۔م ع ن۔ع د

U.NO. 6574